بسم اللہ الرحمن الرحیم

مستورات کی محنت۔ اللہ کی ولیّہ اور دین کی داعیہ

امّت کی مقدّس مائیں، بہنیں اور بیٹیاں اپنی زندگی کے فرائض اور حقوق کی ادائیگی کے ساتھ اللہ کا قرب اور آخرت کی ہمیشہ کی زندگی کو سجانے کی محنت کریں۔ آپ میں سے ہر ایک اللہ کی ولیّہ بن سکتی ہیں۔

روزانہ ذکر تسبیحات: تہجّد، نوافل، تلاوت قرآن، استغفار، تسبیح، صبح و شام کے وظائف، درود شریف، دعاء۔ چلتے پھرتے کام کاج کے دوران جو بھی ذکر آسانی سے ہو سکے اور اپنی زبان میں دل سے دعاء پڑھتی رہیں۔

فضائل کی تعلیم: مغرب یا عشاء کے بعد تمام گھر والے فضائل اعمال، فضائل صدقات، منتخب احادیث، ریاض الصالحین کی تعلیم میں شریک ہوں۔ محلّے کی ہفتہ وار تعلیم میں شرکت کیجیے۔

شکر: اللہ کے انعامات اور احسانات کا خوب شکر کیجیے۔ ہر لمحہ ہزاروں نعمتیں برس رہی ہیں۔

اصلاحی بیانات سننا: زندگی کا مقصد، نیکی اور تقویٰ کیسے حاصل ہو؟ فرشتوں کی صفات انسانوں میں کیسے آجائیں؟ شرم و حیاء کا ماحول ہو، سادگی ہو۔ دل سے غلط جذبات، وسوسے، نفسانیت اور شیطانیت دور ہو جائے۔ دنیا کی چیزوں سے دل ہٹا کر اللہ اور آخرت کی محبت آجائے۔ دماغ میں اللہ کی عظمت ہو، آنکھوں میں حیاء اور زبان پر خیر کی باتیں ہوں۔ ہاتھ خدمت میں مشغول ہوں۔ اولیائے کرام کے ملفوظات اور بزرگوں کے بیانات سننا۔

توبہ کی تکمیل: بالغ ہونے کے بعد سے اب تک پوری زندگی کا جائزہ لیں، تمام گناہوں اور غلطیوں سے توبہ کریں۔ قضائے عمری اور حقوق العباد ٹھیک ٹھیک ادا کریں۔ دینی مسائل عالمات سے پوچھیں۔ بہشتی زیور کا مطالعہ کریں۔

تمام گناہوں سے بچنے کا عزم: زبان کے گناہ، غیبت، جھوٹ، لڑائی جھگڑے سے بچنا۔ دل کے گناہ، حسد، غرور و تکبّر، دنیا کی محبت، نام اور شہرت کی خواہش، حرص اور ریاکاری سے بچنا۔ گھر میں اور گھر سے باہر بے پردگی، بد نظری، تصویروں اور میوزک سے بچنا۔ کھانے کے اجزاء میں احتیاط ہو۔

تزکیہ نفس: اپنے گھر کے ماحول میں پردے میں رہتے ہوئے اپنے محرم مرد کی اجازت کے ساتھ کسی شیخ کامل سے اصلاحی رابطہ (خط و کتابت، E-mail یا Text)۔ ان کے اصلاحی بیانات سننا، تمام برائیوں سے توبہ اور اللہ کی رضاء کے لیے نیک اعمال میں ترقی کرنا۔ صبر، شکر، اخلاص، تقویٰ، حیاء، احسان، توکّل کی صفات کی محنت کرنا۔ ہدایت، عافیت، مغفرت اور استقامت کی دعائیں لینا۔ ماضی پر استغفار، حال میں صبر و شکر اور مستقبل کے لیے اللہ کی پناہ اور مدد کی دعاء کرنا۔

دعوت اور امّت کی خیر خواہی: اپنے گھر، محلّے، رشتہ داروں، شہر اور ساری دنیا میں دین پھیلانے کی فکر، نیّت، دعاء اور اپنے مردوں اور علاقے کے دینی کاموں میں مددگار بننا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اولیائے صدّیقین کے درجے تک پہنچائے اور آپ کے نیک اعمال کو ثواب دارین اور صدقہ جاریہ بنائیں۔ آمین